Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۱۲ شعبان ۱۳۹۳ھ ۱۱ تبوک ۱۳۵۲ ہش ۱۱ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۰۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال یورپ کے مختلف احمدیہ مشنوں کا دورہ کرنے میں مصروف ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ دیگر ارکان قافلہ بھی بخیریت ہیں۔ احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور مع ارکان قافلہ کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ بخیریت واپس تشریف لائیں۔ آمین

اعلان تعطیل: ۱۱ ستمبر کو قائد اعظم کے یوم وفات کی وجہ سے دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی لہٰذا ۱۲ ستمبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

ضروری تصحیح: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ جو الفضل مجریہ ۲۱ ظہور (اگست) ۱۳۵۲ ہش (۱۹۷۳ء) میں شائع ہوا ہے سہو کتابت سے اس کی تاریخ یکم وفا / جولائی درج ہوگئی ہے۔ صحیح تاریخ ۲۹ احسان / جون ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء ہے احباب تصحیح فرمالیں۔ (ادارہ)

قیادت خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کا سالانہ اجتماع

قیادت خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کا سالانہ اجتماع ۲۲ اور ۲۳ ستمبر بروز ہفتہ اتوار راولپنڈی میں منعقد ہوگا۔

ضلع راولپنڈی کی تمام مجالس کے قائدین مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام کو اجتماع میں شرکت کے لئے تیار کریں۔

باہر کی مجالس سے آنے والے خدام اپنے ساتھ قائد مجلس کی تصدیق اور موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔

کھانے اور رہائش کا انتظام قیادت ضلع کے ذمہ ہوگا۔

(ناظم ضلع راولپنڈی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عذاب اور دکھ سے رہائی پانے کیلئے ضروری ہے کہ انسان سچے دل سے بداعمالیوں سے توبہ کرے

جو شخص اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل اس پر نازل ہوتے ہیں

"عذاب اور دکھ سے رہائی کی بجز اس کے کوئی تجویز اور علاج نہیں ہے کہ انسان سچے دل سے توبہ کرے۔ جب تک سچی توبہ نہیں کرتا یہ بلائیں جو عذاب الٰہی کے رنگ میں آتی ہیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑ سکتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے قانون کو نہیں بدلتا جو اس بارے میں اس نے مقرر فرما دیا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَومٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوا مَا بِاَنفُسِہِم یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت میں تبدیلی پیدا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔

خدا تعالیٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے جب تک وہ تبدیلی نہ ہو عذاب الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی یہ خدا تعالیٰ کا ایک قانون اور سنت ہے اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے ہی یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا سنت اللہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی پس جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کے لئے تبدیلی ہو یعنی وہ ان عذابوں اور دکھوں سے رہائی پائے جو شامت اعمال نے اس کے لئے تیار کئے ہیں اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔ جب وہ خود تبدیلی کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق جو اس نے ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم میں کیا ہے اس کے عذاب اور دکھ کو بدل دیتا ہے اور دکھ کو سکھ سے تبدیل کر دیتا ہے۔ جب انسان اپنے اندر تبدیلی کرتا ہے تو اس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو دکھاتا پھرے۔ وہ رحیم و کریم خدا جو دلوں کا مالک ہے اس کی تبدیلی کو دیکھ لیتا ہے کہ یہ پہلا انسان نہیں ہے اس لئے وہ اس پر فضل کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۱۵۳، ۱۵۴)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ یکم اکتوبر کو ہوگا

امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو بارش اور سیلاب سے پیدا شدہ حالات کی وجہ سے ۲۲، ۲۳ ستمبر کی بجائے اب یکم اکتوبر ۱۹۷۳ء بروز سوموار صبح ½۸ بجے ہوگا۔ جس کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے اس لئے ایسے طلباء جن کی تعلیم میٹرک یا اس سے زیادہ ہے اور انہوں نے زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمت سلسلہ کے خواہشمند ہیں وہ یکم اکتوبر ۱۹۷۳ء بروز سوموار صبح ½۸ بجے انٹرویو کے لئے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں تشریف لے آئیں اور اس سے پہلے دفتر ہذا کو اطلاع دیں تاکہ ان کو فارم وقف زندگی اور فارم داخلہ جامعہ احمدیہ پُر کرنے کے لئے بھجوایا جا سکے اور ان کے آنے سے پہلے ان کے وقف اور داخلہ کی کارروائی مکمل کی جا سکے (وکیل الدیوان تحریک جدید)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے کوائف

فولنڈم کو روانگی اور واپسی متعدد اصحاب سے ملاقاتیں اور اہم ارشادات، ایک دعوت میں شرکت

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

:۔(محترم پروفیسر چودھری محمد علی صاحب ایم۔ اے):۔

محترم چودھری صاحب موصوف اپنی رپورٹ محررہ ۲۱ راگست ۱۹۷۳ء (بنام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی) میں تحریر فرماتے ہیں:۔

فولنڈم کو روانگی اور واپسی:

۲۱ اگست آج صبح ناشتے کے بعد حضور ایدہ اللہ Volendam فولنڈم تشریف لے گئے لیکن واپسی جلد نہ ہو سکی۔ جس راستے جانا تھا۔ وہاں ایک سرنگ (Coen Tunnel) میں ایک حادثے کے باعث ٹریفک معطل ہو گئی تھی اور کاروں کی لائنیں لگی ہوئی تھیں قریباً ایک گھنٹہ کے انتظار کے بعد ایک اور راستے سے فولنڈم پہنچے۔ یہاں Old Dutch ریسٹورنٹ پر حضور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ فولنڈم ایک خوبصورت گاؤں ہے جو سمندر کے کنارے آباد ہے۔ حضور مرکن میں بھی تشریف لے گئے جہاں حضور ۱۹۷۰ء میں گئے تھے۔ شام چار بجے حضور مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔ ظہر و عصر کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں۔

ملاقاتیں:

اس کے بعد عام ملاقات ہوئی۔ ملاقات کرنے والوں میں غیر مسلم اور غیر از جماعت مسلمان بھی شامل تھے۔ مثلاً ڈاکٹر Sprungt (مع اہلیہ صاحبہ) جو ہمارے ہمسائے ہیں اور ڈینٹل سرجن ہیں۔ مذہباً عیسائی ہیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی خدمت میں تحفہ بھی پیش کیا۔ ڈاکٹر آر۔ بوعیک Dr. R. Bocke جو ہالینڈ کی بین الاقوامی مذہب کی کانگریس کے صدر ہیں مسز اور مسٹر Mr. C. Brugma سی بروگما (ڈچ عیسائی) مسٹر سفیان اونگ Mr. Sufjan Ouong ایک انڈونیشی غیر از جماعت مسلمان مسٹر مشہود احمد واشولا ایک نائیجیرین طالب علم اور احمدی مسلمان۔ مسٹر S. Denesan ایس، ڈے نی سان ایک ترک مسلمان۔ اسی طرح سوری نام (سابق ڈچ گی آنا) کے کچھ غیر از جماعت مسلمان۔ مسٹر ڈرک (ڈچ) ہیگ سے شائع ہونے والے Het Vanderland روزانہ اخبار کا نامہ نگار ایک ایرانی دوست مسٹر عیسیٰ۔ اس کے علاوہ تیس ۳۰ احمدی افراد کو شرف ملاقات حاصل ہوا۔ اس دوران ڈاکٹر بوعیک صاحب سے جو ایمسٹرڈیم سے صرف حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے گفتگو ہوتی رہی۔

حضور کے ارشادات:

حضور نے اسلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر تفصیلی گفتگو فرمائی اور ان کے سوالات کے جواب دیئے۔

ڈاکٹر بوعیک صاحب کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ بنی نوع انسان کے باہمی جھگڑے صرف اور صرف ایک طریق سے دور ہو سکتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ تمام انسان ہمارے آقا و مولیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ فرمایا کہ حضرت مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ کے ارشادات کے مطابق آج سے ایک صدی کے اندر دنیا اسلام کے بہت قریب آجائے گی اور اسلام انسان کے دل جیت چکا ہوگا۔ یہی جماعت دنیا کو ایک بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے قائم ہوئی ہے۔ فرمایا۔ یا دنیا اب اسلام کو قبول کر لے گی یا تباہ ہو جائے گی۔ فرمایا کئی سو ہزار ملین رقوم ایٹمی اسلحہ جات پر خرچ ہوا۔ یہ بم اگر استعمال ہوئے تو دنیا تباہ ہو جائے گی۔ نہ ہوئی تو اتنی بڑی رقم کا ضیاع ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ دنیا خوف سے ایک دوسرے کے قریب تو ہو رہی ہے لیکن محبت سے نہیں۔ نہ ہی عاجزی و فروتنی اور ایثار سے۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی وفات کے سلسلے میں حضور ایدہ اللہ نے مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو مسیح ناصری علیہ السلام کے کفن پر لٹریچر پڑھنے کا مشورہ دیا۔ اور ایک کتاب بھی منگوا کر دی۔

اسلام دل جیت کر پھیلے گا:

پریس کے ایک نمائندے کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ اسلام تو ایک مذہب ہے، حضور نے فرمایا ۱۹۶۷ء میں یہی سوال کیا گیا تھا۔ تو میں نے جواب دیا تھا کہ اسلام تلوار سے نہیں بلکہ دل جیت کر پھیلے گا۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہمسائے کے اتنے حقوق فرمائے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خیال پیدا ہوا کہ شاید اللہ تعالیٰ ہمسائے کو وراثت میں بھی حصہ دار بنا دے گا۔ فرمایا ہر شخص دوسرے کا ہمسایہ ہے۔ کچھ دور کے ہمسائے ہیں، کچھ قریب کے ہمسائے ہیں۔ اسی طرح تمام بنی نوع انسان ایک دوسرے کے ہمسایہ ہیں۔ فرمایا۔ افسوس کہ انسان نے جوہری توانائی کے راز تو دریافت کر لئے۔ اور ایٹم بم بنا لئے۔ لیکن انسان نے ایک دوسرے سے محبت کرنا نہ سیکھا۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ دنیا ایک ہو کر رہے گی۔ سچائی مان لے گی۔ اس لئے اپنے بچوں کو اس سچائی اور برکت کے قبول کرنے کے لئے تیار رکھیں۔ ملاقات کے دوران خواتین کو حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا نے شرف ملاقات بخشا اور انکو تربیتی نصائح فرمائیں۔

حضور کے اعزاز میں ایک دعوت

شام آٹھ بجے حضور مکرم محمود ربانی صاحب کے ہاں کھانے کی دعوت پر تشریف لے گئے۔ محمود صاحب نے تیس افراد کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کی تقریب پر دعوت دی ہوئی تھی۔ مکرم محمود ربانی صاحب ہیگ میں ایک عرب ملک کے نمائندے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔

مکرم محمود ربانی صاحب کے ہاں جانے سے قبل اور ملاقاتوں کے بعد حضور نے رفیق ویبر صاحب کے تین بچوں کے اسلامی نام رکھے۔ یعنی حمید ناصر صادقہ محمودہ۔ سلمیٰ شکری۔

امام عبدالحکیم اکمل صاحب۔ مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب اور ان کی اہلیہ اور بچے۔ رفیق ویبر صاحب اور ان کے بال بچے سب کے سب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری پر دن رات خدمت میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ جذبہ قبول فرمائے، اور جزائے خیر دے۔ اور اس ملک میں اسلام کی قبولیت اور اشاعت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی۔ لیکن حضور تھکے ہوئے ہیں۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

حضور تمام جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی دعا بھجواتے ہیں۔ اور دعاؤں کی تاکید فرماتے ہیں۔

(خاکسار محمد علی)

نمایاں کامیابی

میری بیٹی عزیزہ سیدہ ناصرہ عزیز فاطمہ نے میٹرک کے امتحان میں ۷۴۸ نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور طالبات میں سے کھاریاں کے سب سکولوں میں سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی مبارک کرے۔ (سید سجاد حیدر۔ شرقی باؤلی۔ کھاریاں شہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ر تبوک ۱۳۳۱ ہش / ۱۹۵۲ء

غضبِ الٰہی اور اُس کی حقیقت

اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں رحمت ہی رحمت ہے۔ اُس کی رحمت نے ہر شے کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اس رحمت کے نتیجہ میں ہی کائنات اور اس کی ہر شے کا وجود قائم ہے اور وہ اپنے اپنے مفوضہ کام میں معروف ہے۔ اگر ایک لحظہ کے لئے بھی یہ رحمت اس کے شاملِ حال نہ رہے تو اس کا وجود کالعدم ہو کر رہ جائے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات سراسر رحمتِ تام ہے اسلئے اُس نے کائنات کی ہر شے پر اپنی رحمت کا پرتو ڈال رکھا ہے۔ حتیٰ کہ وہ انسانوں میں سے ان کو بھی جو خود اس کی ذات کے منکر یا اس کی ذات پر ایمان لانے کے باوجود اس کے نافرمان ہوتے ہیں مختلف رنگوں اور مختلف جہات سے اپنی رحمت کے فیضان سے نوازتا رہتا ہے ورنہ ان کا وجود ہی یکسر نابود ہو جائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کی زبان سے کہلوایا ہے رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا (المومن آیت ۸) یعنی اے ہمارے رب! ہر ایک چیز کا تو نے اپنی رحمت اور علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔

انسانوں میں سے جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہدایت یا حق پر ایمان لانے اور پھر اس پر عمل پیرا ہو کر اس کی کامل اور حقیقی فرمانبرداری اختیار کرنے کی توفیق ملتی ہے یہ اُن پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (النساء آیت ۸۴)

یعنی اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو سوائے چند ایک کے باقی شیطان کے پیچھے چل پڑتے۔

پھر ایمان لانے کے بعد نیک اعمال بجا لانے اور احکامِ الٰہی کی اطاعت کرنے کی توفیق بھی مومنوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے نتیجہ میں ہی ملتی ہے۔ بہت سے لوگ ایمان لانے کے باوجود اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد سے پھر جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے نتیجہ میں ان میں سے شقی القلب لوگوں کے سوا باقی کو پھر راہِ راست پر آنے کی توفیق دے کر انہیں خسرانِ مبین میں پڑنے سے بچا لیتا ہے۔ اسی لئے اس نے قرآن مجید میں بنی اسرائیل کو ان کی نافرمانی یاد دلاتے ہوئے فرمایا ہے:۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۶۵)

پھر اس (واضح ہدایت کے مل جانے) کے بعد (بھی) تم نے پیٹھ پھیر لی۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

الغرض اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ بے انتہا کرم اور بار بار رحم کرنا اس کی بنیادی صفت ہے۔ البتہ جب اس کے بندے نافرمانی اور کفرانِ نعمت میں حد سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں اور اپنے آپ کو بالکل شیطان کی غلامی میں دے دیتے ہیں اور کسی طرح بھی راہ راست پر آمادہ نہیں ہوتے تو وہ خود اپنے آپ کو اس قابل بنا لیتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم کر دئے جائیں۔ ان کی یہ محرومی ہی ان کے حق میں غضبِ الٰہی کا درجہ اختیار کر لیتی ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محرومی کا نام غضبِ الٰہی ہے۔ چنانچہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام غضبِ الٰہی کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اور غضب کی اصل حقیقت یہی ہے کہ جب ایک شخص اس طریق مستقیم کو چھوڑ دیتا ہے کہ جو قانونِ الٰہی میں افاضۂ رحمتِ الٰہی کا طریق ہے تو فیضانِ رحمت سے محروم رہ جاتا ہے۔ اسی محرومی کا نام غضبِ الٰہی ہے۔ اور چونکہ انسان کی زندگی اور سارام اور راحت خدا کے فیض سے ہی ہے اس جہت سے جو لوگ فیضانِ رحمت کے طریق کو چھوڑ دیتے ہیں وہ خدا کی طرف سے اسی جہان میں یا دوسرے جہان میں طرح طرح کے عذابوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں کیونکہ جس کے شاملِ حال رحمتِ الٰہی نہیں ہے ضرور ہے کہ انواع اقسام کے عذاب روحانی و بدنی اس کی طرف منہ کریں۔ اور چونکہ خدا کے قانون میں یہی انتظام مقرر ہے کہ رحمت خاصہ انہیں کے شاملِ حال ہوتی ہے جو رحمت کے طریق کو یعنی دعا اور توحید کو اختیار کرتے ہیں اس باعث سے جو لوگ اس طریق کو چھوڑ دیتے ہیں وہ طرح طرح کے آفات میں گرفتار ہو جاتے ہیں اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (فرقان آیت ۷۸) فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (آل عمران آیت ۹۸) یعنی انکو کہہ دے کہ میرا خدا تمہاری پرواہ کیا رکھتا ہے اگر تم دعا نہ کرو اور اس کے فیضان کے خواہاں نہ ہو۔ خدا کو تو کسی کی زندگی اور وجود کی حاجت نہیں وہ تو بے نیازِ مطلق ہے" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۱۱، ۵۱۲ حاشیہ نمبر ۱۱)

لیکن چونکہ بے حد کرم کرنا اور بار بار رحم کرنا خدا تعالیٰ کی بنیادی صفت ہے اور وہ رحمتِ تام ہے اس لئے جب کوئی قوم اپنی بداعمالیوں اور نافرمانیوں میں حد سے بڑھ جانے کی وجہ سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے فیضانِ رحمت سے محرومی کا مستحق بنا لیتی ہے تو بھی خدا تعالیٰ جو غضب میں بہت دھیما ہے اسے یکدم اپنے عذاب کا نشانہ نہیں بناتا بلکہ اسے مہلت پر مہلت دیتا ہے اور ابتداءً صرف کسی نہ کسی ایک جہت سے اُسے اپنے فیضانِ رحمت سے محروم کر کے اور چھوٹے چھوٹے عذابوں کا مورد بنا کر اسے جھنجھوڑتا اور بیدار کرتا ہے اور غرض یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی اصلاح کر کے اس طریقِ مستقیم پر دوبارہ آ جائیں جو قانونِ الٰہی میں افاضۂ رحمتِ الٰہی کا طریق ہے۔ لیکن اگر وہ اس تنبیہ سے کوئی فائدہ نہ اٹھائیں اور افاضۂ رحمتِ الٰہی سے محرومی کے استحقاق میں بڑھتے ہی چلے جائیں تو پھر وہ اس قوم سے اپنی رحمت کا ہاتھ یکسر کھینچ لیتا ہے اور وہ قوم نیست و نابود کر دینے والے عذاب کی مورد بن کر کالعدم ہو جاتی ہے۔

پس انسان کے لئے عافیت کی راہ یہی ہے کہ وہ افاضۂ رحمتِ الٰہی کے طریق پر پوری ہمت اور استقامت کیساتھ گامزن رہے توحید اور دعا کے طریق کو کبھی اور کسی حال میں بھی نہ چھوڑے اور خدا تعالیٰ سے ہر لحظہ اور ہر آن اس کی رحمت طلب کرتا رہے اور بہ تعہد وہ اعمال بجا لائے جو رحمتِ الٰہی کو جذب کرنے کا موجب ہوتے ہیں اور ان طریقوں اور اطوار اور اعمال سے بچے جو غضبِ الٰہی کو بھڑکانے اور مشتعل کرنے والے ہوں۔

سیلاب کی تباہ کاریوں میں خدام احمدیت کی بے لوث خدمتِ خلق

اے دل ! رہے گا ثبت بہ صد عزّ و احترام
اللہ رے ! وہ سیل فنا جس کی موج موج
ڈوبے ہوئے گھروں پہ شب تار کا نزول
اک خوف و اضطراب کی یورش قدم قدم
یہ عالم ہجومِ الم ، اور کچھ جواں
پانی کسی کو ڈوبتی کہیں پڑا دوا کہیں
کوئی تھکن ہے اور نہ جبیں پر کوئی ملال
ہونٹوں پہ ہے تلاوتِ آیاتِ نوح اور

خدام نے کیا ہے ان ایام میں جو کام
تھی نفس نفس کیلئے اِک موت کا پیام
ٹوٹے ہوئے دلوں پہ بلاؤں کا اژدہام
اِک مرگِ ناگہاں کے اشارات گام گام
نکلے ہیں گھر سے لے کے نئی زندگی کے جام
خلّاقِ فیضِ عام کا جاری ہے فیضِ عام
کوئی نہ صبح صبح ہے کوئی نہ شام شام
کشتی ہے زیرِ دست تو طوفاں ہے زیرِ دام

اے دوست! خونِ دل سے ہے اس زندگی کا رنگ
"فطرت لہو ترنگ ہے، غافل نہ جل ترنگ"

(عبدالسلام اختر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام زمانہ

مکرم مولوی محمد امین صاحب چیمہ مربی ڈیرہ غازیخاں

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ قرآن پاک میں فرماتا ہے اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی کہ بنی نوع انسان کو ہدایت دینا ہم نے اپنے اوپر فرض کر رکھا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ ابتدائے آفرینش سے بنی نوع انسانیت میں انبیاء علیہم السلام (خواہ وہ شریعت جدیدہ کے حامل ہوں یا پہلی شریعت کے تابع نبی ہوں) کو بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے بھیجتا رہا ہے۔ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی کا نظارہ انسان کی آنکھ لاکھوں دفعہ کر چکی ہے جب بھی ظلم و گمراہی کی تاریکی چھا گئی اس مالک حقیقی نے اپنے بندوں کے لئے اپنے وعدہ کے مطابق کسی نہ کسی ہادی کو شمع نور دے کر ارسال فرمایا تا وہ سعید الفطرت لوگوں کی صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرے۔

مندرجہ بالا قرآنی اصل کے مطابق معزز ناظرین کی خدمت میں انبیاء علیہم السلام کے سردار حبیب کبریا، سرورِ کونین رحمۃ للعالمین حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ اجمعین۔ فداہ ابی و امی۔ کی ارشاد فرمودہ ایک ایسی حدیث کے متعلق جو تمام فرقہائے امت میں مسلّم اور جس پر عمل نہایت ضروری ہے۔ چند گزارشات تحریر ہیں یعنی اس ناچیز کو ارشاد عالی

مَنْ لَمْ یَعْرِفْ اِمَامَ زَمَانِہٖ فَقَدْ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً

کو چند مختصر تشریحات سے پیش کرنا ہے۔

اس حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اول یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہر زمانہ میں کسی نہ کسی امام کا ہونا ضروری ہے جس کو پہچان کر اس سے انسان ہدایت حاصل کر کے جاہلیت کی موت سے چھٹکارا حاصل کرے۔

دوم:۔ ہر زمانہ کے امام کو یہ دعویٰ کرنا چاہیئے کہ وہ مامور من اللہ ہے تاکہ اسکی پہچان ہو سکے۔

سوم:۔ ہر زمانہ کے مجدد کی تعیین ضروری ہے تا یہ امر معلوم ہو کہ ایک امام کے بعد دوسرے امام کا زمانہ کب شروع ہوتا ہے۔ آیئے اس بارہ میں رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار عالی سے ہی داد حاصل کریں۔ پیارے آقا فرماتے ہیں:۔

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا۔

فرمایا ہر صدی کے سر پر ایک مجدد آئے گا چنانچہ اسی حدیث کی روشنی میں نواب صدیق حسن خاں صاحب محدث بھوپالوی نے گزشتہ تیرہ صدیوں کے مجددین کے نام گنوائے ہیں اور تیرھویں صدی کے مجدد حضرت سید احمد صاحب شہیدؒ کو ٹھہرایا گو ان مجددین کا وجود خود اس حدیث کی صداقت پر بیّن دلیل ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ موجودہ زمانہ کا امام کون ہے واضح ہو کہ اس چودھویں صدی میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے مطابق حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم لَا مَھْدِیَّ اِلَّا عِیْسٰی اس کا امام و مجدد ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور یہی وہ صدی ہے جس میں امام مہدی علیہ السلام کا آنا بزرگان امت کے اقوال و تحریرات سے ثابت ہے اور یہی وہ صدی ہے جس میں امام مہدی علیہ السلام کے آنے کے وقت کے متعلق بہت سی احادیث پوری ہو چکی ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ تمام نشانات پورے ہو چکے ہیں مثلاً دجّال (پادریوں کے گروہ) کا گرجا سے نکل کر تمام دنیا میں چھا جانا۔ یاجوج اور ماجوج (امریکہ اور روس) کا غلبہ ہو جانا۔ چاند اور سورج کا مقررہ تاریخوں میں ایک معیّن مہینہ رمضان میں امام مہدی کے دعویٰ کے بعد بطور گواہ گہنا جانا (جو کسی مفتری کے بس کی بات نہیں) راگ رنگ کا عروج پر پہنچ جانا۔ عورتوں کا اپنے بال اونٹ کی کوہان کی طرح بنانا عریانی کا عام ہونا وغیرہ سب باتیں اس زمانہ میں پوری ہو چکی ہیں۔

معزز ناظرین! جب آپ مندرجہ بالا گزارشات کے مطابق امام وقت کی تلاش کی کوشش کریں گے۔ تو یہ امر آپ پر روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام اپنے دعویٰ میں سچے ہیں اور یہی وہ زمانہ تھا جس میں مسیح موعود و مہدی معہود کا آنا مقدر تھا چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود فرماتے ہیں:۔

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

معزز ناظرین! بزرگان امت میں سے جن اصحاب نے امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ کی تعیین فرمائی ہے۔ ان میں سے کوئی بھی چودھویں صدی سے باہر نہیں گیا۔ چنانچہ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں:۔

عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ جَلَّ جَلَالُہٗ اَنَّ الْقِیَامَۃَ قَدِ اقْتَرَبَتْ وَالْمَھْدِیُّ تَھَیَّأَ لِلْخُرُوْجِ۔

کہ قیامت نزدیک آ گئی ہے اور امام مہدی ظاہر ہونے ہی والے ہیں۔ آپ کے بعد نواب صدیق حسن خاں صاحب محدث فرماتے ہیں کہ امام مہدی کا ظہور ۱۲۵۰ھ سے کسی صورت بھی تجاوز نہیں کر سکتا اسی طرح کسی بزرگ نے پنجابی نظم میں لکھا ہے:۔

پچھلے اک ہزار دے گذرے ترے سال
مہدی ظاہر ہوسیا کرسی عدل کمال

کہ ایک ہزار تین سو سال گزرنے کے بعد ہی امام مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے اور عدل کو کمال تک پہنچا دیں گے الغرض تمام بزرگان امت میں سے جنہوں نے امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ کی تعیین فرمائی ہے ان میں سے کوئی بھی چودھویں صدی سے باہر نہیں گیا اور کسی ایک بزرگ نے بھی امام مہدی علیہ السلام کا زمانہ چودھویں صدی سے باہر نہیں فرمایا۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے موعود مسیح کو مبعوث فرما چکا ہے۔ اور اس نے آکر ہزاروں مخالفتوں کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک ایسی جماعت پیدا کر دی ہے کہ جو پورے اخلاص کے ساتھ اسلام کو تمام مذاہب پر غالب کرنے میں کوشاں ہے اس کے سینکڑوں مبلغ اسلام کی تبلیغ کی خاطر تمام دنیا میں پھیل چکے ہیں۔ الحمد للہ کہ آج دنیا کا کوئی گوشہ جماعت احمدیہ کے مشنوں سے خالی نہیں ہے۔ سینکڑوں کی تعداد میں مساجد ایسے ممالک میں بنائی گئی ہیں جہاں کوئی اسلام کا غمخوار نہ تھا۔ درجنوں کے حساب سے سیکنڈری سکول اور ہیلتھ سنٹر کھولے گئے ہیں جہاں سے دن رات خدمت خلق کے ساتھ ساتھ اسلام کی تبلیغ جاری ہے جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے اور وہ دن نزدیک آتے دکھائی دے رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مندرجہ ذیل فرمان پورا ہو۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا۔ میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام روئے زمین میں پھیلائے گا۔ سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ ..... سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیشگوئیوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔" (تذکرہ صفحہ ۵۴۶)

آخر میں معزز ناظرین سے مکرر گزارش ہے کہ امام وقت کو پہچان کر اس کے کار خیر میں ممد و معاون ہوں۔ تاکہ اسلام جلد تر تمام ادیان باطلہ پر غالب آ جائے۔

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲-۳-۴ نومبر ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگا۔ اجتماع کے دوران حسب سابق شوریٰ کا اجلاس بھی ہوگا۔

قائدین مجالس شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز کو مجلس عاملہ مقامی کے اجلاس میں پیش کرنے کے بعد ۵ ؍ستمبر تک مرکز میں بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اپنے اموال کی حفاظت کیجیے

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے۔ بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں رہنے دیا جائے۔ تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ کر دے گا۔

صاحب نصاب بھائیوں اور بہنوں کو چاہیئے کہ اپنے مالوں پر زکوٰۃ ادا کر کے انہیں ضائع ہونے سے بچائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواستِ دعا

مجھے ان دنوں بعض پریشانیاں لاحق ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری ان پریشانیوں کو جلد دور فرمائے۔ آمین

میر عبدالواحد جاوید۔ دفتر تحریک جدید ربوہ

ہر استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ناظم صاحب مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کا دورہ پتوکی

مجلس انصار اللہ پتوکی اور گرد و نواح کی مجالس انصار اللہ کا اجتماع ۲۶ اگست کو مسجد احمدیہ پتوکی میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں شمولیت کے لئے مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی ناظم انصار اللہ ضلع لاہور جناب شیخ عبد الوہاب صاحب مہتمم عمومی اور جناب چوہدری نصیر احمد صاحب مہتمم اصلاح و ارشاد اور ناچیز محمد اسحٰق چوہدری مہتمم تعلیم ۱۰ بجے لاہور سے مسجد احمدیہ پتوکی میں پہنچ گئے۔ یہ اجتماع میں مجلس انصار اللہ پتوکی، شمس آباد۔ اور چونیاں سے انصار شامل ہوئے ان کے علاوہ خدام نے بھی اجتماع کے پروگرام سے استفادہ کیا۔

اس سے قبل مکرم ناظم صاحب ضلع نے مجالس کے بجٹ اور وصولی کا جائزہ لیا چنانچہ موقعہ پر ہی مجلس انصار اللہ پتوکی کی ۔/۱۲۰ روپے اور شمس آباد کی وصولی ۔/۱۰ روپے کرالی گئی جو کہ جلد مرکز ارسال کی جا رہی ہے۔ حلقہ پتوکی کی اکثر مجالس کا بجٹ ابھی تک بنایا نہ گیا تھا۔ چنانچہ مکرم شیخ عبد الوہاب صاحب نے یہ کام مکمل کرایا۔

سیلاب فنڈ

جماعت احمدیہ پتوکی نے مجموعی طور پر مقامی آبادی کے ساتھ مل کر ۔/۲۴۰۰ روپے سیلاب فنڈ کے لئے جمع کئے جو کہ مقامی انتظامیہ کو دیئے جا رہے ہیں۔

عام خطاب

بعد میں مکرمی ناظم صاحب ضلع نے جملہ احباب کرام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدیت کی تبلیغ اور جماعت کا لٹریچر مناسب احباب تک پہنچانا ہر احمدی کا فرض ہے اس کے علاوہ ہم سب کو اپنی اولاد کی تربیت کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ کہ نوجوان نسل سلسلہ کا آئندہ بوجھ اٹھانے کے لئے تیار ہو جائے۔

مذکورہ بالا پروگرام کے لئے تقریباً ۱۲۰ کا سفر بذریعہ کار کیا گیا۔ اور خرچہ جناب ناظم ضلع نے خود برداشت کیا۔

(مہتمم تعلیم مجلس انصار اللہ لاہور شہر)

ضرورت ہے

جماعت احمدیہ کراچی کے مختلف حلقہ جات میں قرآن مجید کی تعلیم دینے کے لئے دو ایسے نوجوان احمدی بھائیوں کی ضرورت ہے جو عربی کے قواعد اور ترجمہ جانتے ہوں۔ تنخواہ ماہوار مبلغ ۔/۵۰۰ روپے۔ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائی جائیں۔

امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی احمدیہ ہال میگزین لین صدر کراچی ۳

(ایڈیشنل سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کراچی)

پی۔ سی۔ ایس کے مقابلہ کا امتحان

ایک سرکاری اعلان کے مطابق پنجاب پبلک سروس کمیشن نے پی۔ سی۔ ایس (ایگزیکٹو برانچ) کی تیرہ اسامیاں مشتہر کی ہیں۔ ان کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۳ء ہے۔

درخواست فارم وغیرہ کمیشن کے دفتر واقع ڈیوس روڈ اور ڈیورنڈ روڈ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (مساوات ۹/۱)

(ناظر تعلیم)

PILES بواسیر خونی و بادی

جناب خورشید احمد صاحب پروپرائٹر خورشید سائیکل ورکس نہر روڈ راولپنڈی لکھتے ہیں:۔

"مجھے بہت پرانی بواسیر تھی ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروایا مگر بے سود۔ پائلز کیور (PILES CURE) کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ صحت یاب ہو گیا ہوں!" قیمت مکمل کورس ۔/۱۰ محصول ڈاک ۲۰/۱۱

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر اعجاز ہومیو اینڈ کیمیکل گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶ پروڈکشن برانچ ۶۰۷

ترقی منصب

میرے لڑکے منظور احمد عزیز ایم ایس سی۔ (کیمیکل انجینئرنگ) اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ نیشنل کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے کالج کے وائس پرنسپل کے منصب پر ترقی عطا فرمائی ہے۔

بہنوں اور بھائیوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کی اس ترقی کو ہر اعتبار سے موجب رحمت کرے اور ان کو اپنے نئے فرائض منصبی سے کما حقہ عہدہ برآ ہونے اور سلسلہ و ملت کی بہترین خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز اس ترقی کو مزید ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(مبارکہ شمیم ۵/۲ سی گلبرگ ۲ دی ماڈرن لاہور)

دعائے مغفرت

مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب آف تھل (کوہاٹ) مورخہ یکم ستمبر صبح ۸ بجے بقضائے الٰہی ایبٹ آباد میں وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم نے پیچھے تین بیوگان اور بچے چھوڑے ہیں۔ مخلص احمدی تھے! اور خدمت خلق کا بہت شغف رکھتے تھے۔

احباب جماعت ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(پروفیسر بشارت الرحمٰن ایم اے ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم ناظم صاحب جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم عبد الرحمٰن صاحب جنید ہاشمی سابق نائب ناظر بیت المال آمد وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت $\frac{۶۳۱۸}{۱۶۲-۲۳۵}$ صدر انجمن احمدیہ ربوہ مبلغ ۵۶۱-۶۴ روپے موجود ہیں۔ مرحوم کے ذمہ مبلغ ۵۶-۲۰ روپیہ حصہ جائیداد بنتا ہے۔ وارثان نے تحریر کر دیا ہے کہ مرحوم کی ذاتی امانت میں اس وقت جو رقم موجود ہے اس میں سے مبلغ ۵۶-۲۰ حصہ جائیداد مکرم ناظم صاحب جائیداد کو ادا کر دیا جائے اور بقیہ رقم محترمہ فیروزہ فائزہ صاحبہ بنت عبد الرحمٰن صاحب جنید ہاشمی مرحوم کو ادا کر دی جائے جس طرح مرحوم کی پنشن بھی بحق محترمہ فیروزہ فائزہ کے ادا کر دی جاتی ہے۔

نیز زیورات کی دو عدد ڈبیاں جن میں سے ایک میں ۸ عدد چوڑیاں فیروزہ فائزہ کے ہیں اور دوسری میں تین عدد سونے کی انگوٹھیاں ایک جوڑی سونے کے کانٹے اور ایک عدد سونے کا لاکٹ۔ یہ اشیاء بھی افسر صاحب امانت صدر انجمن احمدیہ کے پاس بطور امانت ہیں۔

لہٰذا مندرجہ بالا اشیاء بھی محترمہ فیروزہ فائزہ صاحبہ کو دے دی جائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ضروری تصحیح

ناصر دواخانہ ربوہ و گولبازار لائل پور کا اشتہار الفضل کے صفحہ ... کے پرچہ میں شائع ہوا ہے جس میں شعبہ کاتب کی غلطی سے دوائی کا نام حبوب اطہر لکھا گیا ہے۔ اس دوائی کا اصل نام

حبوب مفید اطہر

اور اس کی قیمت چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ہے قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ربوہ کا مشہور عام تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے

بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات کے لئے مفید ہے

قیمت ایک روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۱۳۸

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کے بہادر اور جیالے کشتی ران احمدی نوجوانوں نے جان پر کھیل کر سیلاب میں گھرے ہوئے ہزاروں افراد کو بچا لیا

انہوں نے دریائے چناب کی بپھری ہوئی تیز و تند لہروں کے درمیان سچی ہمدردی اور بے لوث خدمت کی شاندار مثالیں قائم کیں

چند بہادر کشتی ران نوجوانوں سے الفضل کے نمائندہ خصوصی کا انٹرویو

حال ہی میں ہم ایک اندوہناک اور ملک کی تاریخ کے بدترین سیلاب سے دوچار ہوئے ہیں۔ اس موقعہ پر ربوہ کے بہادر اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار احمدی نوجوانوں نے ربوہ کے گرد و نواح میں پانی کی بپھری ہوئی لہروں میں پھنسے ہوئے لوگوں کو موت کے منہ سے بچانے کے لئے جرأت دلیری اور ایثار و خدمت کے ایسے شاندار کارنامے انجام دیئے ہیں جو فی الحقیقت سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔ انہوں نے جان پر کھیل کر ہر قسم کے خطرات سے بے نیاز ہو کر بلا مبالغہ ہزاروں ڈوبتے ہوئے لوگوں کو بچایا۔ ۳۲-۳۲ گھنٹے متواتر چناب کی غضبناک لہروں کا مقابلہ کر کے بے لوث خدمت اور سچی ہمدردی کی شاندار مثالیں قائم کیں۔

ہمارے بہادر اور جانباز کشتی ران نوجوان

ان سرفروشانہ خدمات کا اہم ترین حصہ ہمارے ان بہادر اور ماہر کشتی ران نوجوانوں نے سرانجام دیا جو سیلاب کی ابتدائی خبریں ملتے ہی فوراً مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے میدان عمل میں کود پڑے۔ اور جنہوں نے چھ سات دن متواتر ربوہ کے ماحول میں کم و بیش دس دس میل کے رقبہ میں سیلاب کی شدت کے درمیان ہزاروں مردوں عورتوں اور بچوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ اور روزانہ باقاعدگی کے ساتھ ان کے لئے کھانا لے کر جاتے رہے ان نوجوانوں کے پاس تعلیم الاسلام کالج کی دو چھوٹی چھوٹی کشتیاں تھیں جو ٹریننگ کے لئے مخصوص ہوتی ہیں۔ اس کے سوا ان کے پاس کوئی اور حفاظتی سامان نہ تھا۔ بایں ہمہ ان چھوٹی چھوٹی کشتیوں کے ذریعہ ہی وہ ہزاروں افراد کو بچانے میں کامیاب ہو گئے۔ بسا اوقات یہ کشتیاں پوری جدوجہد کے باوجود پانی کی تند و تیز موجوں میں کہیں سے کہیں پہنچ جاتی تھیں کئی بار تو ایسے مواقع بھی آئے جبکہ بظاہر ان کے بچ نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل نے ان کی معجزانہ حفاظت کی۔ اور میل ہا میل تک کاٹنے اور پانی کی بپھری ہوئی لہروں کا مقابلہ کرنے کے بعد بھی ان بے بس و لاچار افراد تک پہنچ جانے میں کامیاب ہو جاتے تھے جو پانی کے اس سمندر میں کسی ٹیلے پر یا درختوں کی ٹہنیوں اور بجلی کے کھمبوں کے ساتھ چمٹے ہوئے کسی غیبی امداد کے منتظر ہوتے تھے۔

الفضل کے نمائندہ خصوصی نے ان نوجوانوں میں سے بعض سے ملاقات کر کے ان سے متعدد ایسے حیرت انگیز واقعات سنے جنہیں بجا طور پر بہادری جرأت اور دلیری اور موت کے خوف سے بے نیازی کے مثالی کارنامے قرار دیا جا سکتا ہے۔ بایں ہمہ یہ سارے نوجوان عجز و انکسار کے پیکر دکھائی دیتے تھے۔ وہ ہر قسم کی داد انعام یا پبلسٹی سے بے نیاز تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ جو خدمت ہم نے سرانجام دی وہ ہمارا ایک مقدس دینی اور قومی فریضہ تھا جسے ہم نے پورا کیا۔ ہم اس کے لئے کسی داد یا انعام کے ہرگز طلبگار نہیں ہیں بلکہ صرف اپنے خدا سے اس کی خوشنودی کے طلبگار ہیں کہ یہی ہر مرد مومن کی زندگی کا منتہائے مقصود ہے۔

کشتی الٹ گئی

ان میں سے ایک نوجوان داؤد احمد نے جس کے ہاتھ دن رات متواتر کشتی چلانے کے باعث چھالوں سے بھرے پڑے تھے بتایا کہ اس طرح اس نے اور اس کے ساتھیوں نے دن رات ایک کر کے اور جان پر کھیل کر ربوہ سے ملحق ایک گاؤں موضع کھڑکن کے سینکڑوں مردوں عورتوں اور بچوں کو موت کے منہ سے بچایا اور کشتیوں کے ذریعہ ربوہ اور دیگر محفوظ مقامات پر پہنچایا۔ واضح رہے کہ یہ گاؤں جو کم و بیش دو ہزار افراد کی آبادی پر مشتمل تھا سیلاب کی لپیٹ میں آ کر مکمل طور پر تباہ و برباد ہو چکا ہے اس کی ساری کی ساری آبادی کو ربوہ کے خدام نے نہ صرف یہ کہ بحفاظت نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچایا بلکہ ان کی رہائش اور کشتیوں کے ذریعہ روزانہ خوراک کا بھی کئی روز تک متواتر انتظام کیا۔

مودود احمد نے بتایا کہ ایک مرحلہ ایسا بھی آیا جبکہ پانی کی تیز و تند لہریں ہماری کشتی کو بہا کر کہیں سے کہیں لے گئیں۔ اور ہم میلوں آگے نکل گئے۔ وہاں سے بمشکل جگہ کاٹ کر ہم موضع کھڑکن پہنچے۔ ایک دفعہ اتنے لوگ کشتی میں بیٹھ گئے کہ اس کا توازن قائم نہ رہا۔ اور وہ پانی میں الٹ گئی۔ یہ غنیمت ہوا کہ پانی اس وقت زیادہ گہرا نہ تھا اس لئے کسی قسم کا جانی نقصان نہ ہوا اور ہم بڑی مشکل سے کشتی کو سیدھا کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ ابتدائی ایام میں ہم نے ایک منٹ بھی آرام نہیں کیا اور متواتر آس پاس کے دیہات میں جا کر لوگوں کو کشتی میں بٹھا کر لاتے رہے۔ ان دنوں اپ سٹریم میں کشتی چلانا انتہائی مشکل کام تھا۔ بار بار تیز و تند لہریں ہماری کشتی پر حملہ آور ہوتی تھیں۔ ایک دفعہ تو پانی کی تیز لہریں اتنے زور سے آئیں کہ ہمیں یقین ہو گیا کہ اب موت کے منہ سے نہیں بچ سکتے مگر خدا کی قدرت نے معجزانہ طور پر ہمیں بچا لیا۔ (باقی)

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیز عبدالکریم انور ابن قریشی عبدالوحید صاحب گوجرانوالہ اچانک شدید بیمار ہو گیا ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے جملہ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (والدہ عبدالکریم انور ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی

قلعہ صوبہ سنگھ

۲۲- اگست ۱۹۷۳ء تک مجلس خدام الاحمدیہ قلعہ صوبہ سنگھ نے بارہ صد روپے نقد وزیراعظم ریلیف فنڈ میں جمع کرائے۔ اس کے علاوہ مجلس نے ۱۰ من گندم مستعمل پارچات، صابن، اچار اور دیگر اشیاء ضروریات کے ذریعہ سیلاب زدگان کی امداد کی۔

نواب شاہ (سندھ)

نواب شاہ شہر سے احباب جماعت نے سیلاب کی ضرورت کی اشیاء پر مشتمل ڈیڑھ ہزار پیکٹ تیار کر کے امدادی فنڈ میں دیئے۔ جماعت احمدیہ باندھی نے بھی کافی امدادی سامان دیا ہے۔ اسی طرح قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ متاثرین کے لئے امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

اوکاڑہ

۱- جماعت احمدیہ اوکاڑہ نے وزیراعظم ریلیف فنڈ میں ۱۵۰۰/- عطیہ دیا۔
۲- ۸۴ روپے نقد ضرورتمندوں میں تقسیم کئے۔
۳- مقامی حکام کو کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لئے اپنی خدمات پیش کیں۔

ربوہ میں ٹرینوں کی آمد کے اوقات

۵/۹/۷۳ سے مندرجہ ذیل مسافر گاڑیاں سرگودھا سے لائل پور کے لئے جاری ہو گئی ہیں۔ ان گاڑیوں کے ربوہ پہنچنے کے اوقات درج ذیل ہیں

ماڑی انڈس ۶۲ ڈاؤن ریل کار	۱۰-۳۰ آمد ربوہ	برائے لائل پور
۵۲ ڈاؤن پسنجر	۶ شام	برائے لائل پور
۶۱ اپ ریل کار	۲-۵۰ دوپہر	برائے ماڑی انڈس
۵۱ اپ پسنجر	۱۱ بجے	برائے لالہ موسیٰ براستہ سرگودھا۔

(سٹیشن ماسٹر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷